www.KitaboSunnat.com

کئی ائمہ دین اس چیز کے خلاف ہیں۔
۵۔ اچانک موت جس سے اللہ کے نبیؐ نے پناہ مانگی ہے اگر کوئی نیک آدمی اچانک موت حادثہ یا ایکسیڈنٹ میں فوت ہو جاتا ہے ایسی موت شہادت کی موت تصور کریں گے یا بری موت ہے شرعی نقطہ نظر واضح فرمائیں۔ شکریہ

السائل: عنایت اللہ امین خطیب برکھائی گھلن ھٹاڑ

ا۔ کیا کسی امتی کو بحالت خواب ازواج مطہراتؓ سے شرف ملاقات ممکن ہے؟

الجواب بعون الوہاب: کسی بھی امتی کو بحالت خواب ازواج مطہرات سے شرف ملاقات میسر آجانا کوئی بعید بات یا تقدس کے منافی نہیں بلکہ اسمیں رائی کے جنتی ہونے کی بشارت کا پہلو غالب ہوتا ہے جو کہ ہر مسلم کی تمنا ہے ان کی زیارت نصیب ہونا ناممکنات سے نہیں بلکہ ممکن ہے جب خواب میں ذات باری تعالی کی رؤیت ممکن ہے تو مخلوق کی رؤیت کیسے ناممکن ہو سکتی ہے؟
اور حضرت حافظ صاحب رحمہ اللہ کی زیارت کا واقعہ بفرض صحت ظاہر ہے ملاقات بدون رؤیت ہوگی کیونکہ موصوف رحمہ اللہ نابینا تھے بصورت دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا محجب (با پردہ) ہوں گی قرآن میں ہے "**فلسئلو هن من وراء حجاب**" ویسے بھی مرتبہ امومت پر فائزہ سے شرف ملاقات عظیم سعادت کی نشاندہی کرتا ہے قرآن میں ہے "**وازواجه اسهاتهم**" نیز بعض دفعہ خواب میں مرئی حسی کے بجائے معنوی بھی مراد ہو سکتی ہے جس سے اقرب الی الصواب نتیجہ اخذ کرنا بتوفیق الہی ماہر معبر کا کام ہوتا ہے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو کتاب تعبیر الانام لعبد الغنی نابلسی)

۲۔ بوقت نکاح حاضرین پر چھوہارے وغیرہ پھینکنے کا حکم؟

۲۔ بوقت نکاح جو شیئی حاضرین پر نچھاور کی جاتی ہے عرف عام میں اس کا نام "النثار" ہے۔ نیل الاوطار میں بحوالہ "البحر" اس کی تعریف یوں ہے "**وَالنِّثَارُ بِضَمِّ النُّونِ وَكَسْرِهَا مَا يُنْثَرُ فِي النِّكَاحِ اَوْغَيْرِهِ**" اور "المنجد" میں ہے "**ماينثر في العرس على الحاضرين**"
موضوع اس سے اعم ہے کہ ملفوظ شے چھوہارے ہوں یا اس کے علاوہ کوئی اور چیز روپیہ پھل وغیرہ ہو۔ مسئلہ ہذا میں اہل علم کے معروف دو قول ہیں۔ ایک گروہ جواز کا قائل ہے جبکہ دوسرے گروہ کا مسلک عدم جواز ہے۔ ان لوگوں کا استدلال بعض ان احادیث سے ہے جن میں "نہب" اور "خلسہ" یعنی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ